اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل لاہور

شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ ،،
سہ ماہی ۶ ،،
ماہور ۲½ ،،
فی پرچہ ۱؍

یوم چہارشنبہ (بدھ)

۱۵؍صفر ۱۳۶۹ھ

جلد ۳	۷؍فتح ۱۳۲۸ھش	۷؍دسمبر ۱۹۴۹ء	نمبر ۲۸۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

(رتن باغ، لاہور ۷؍دسمبر - حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ۔

محترم نواب عبد اللہ خاں صاحب کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت کچھ خراب رہی۔ بھوک نہ لگنے کے باعث ضعف بڑھ رہا ہے۔ احباب محترم نواب صاحب کو اپنی خاص دعاؤں میں بدستور یاد رکھیں۔

مکرم جناب ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب کی اطلاع کے مطابق صاحبزادی امۃ الوحید صاحبہ بنت حضرت مرزا شریف احمد صاحب کو میعادی بخار کا آج تیرھواں دن ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

نیز حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی طبیعت چند روز سے نزلہ اور زکام کے باعث علیل چلی آ رہی ہے۔ اب نسبتاً آرام ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

بین الاقوامی اسلامی اقتصادی کانفرنس کا آئندہ اجلاس مارچ ۱۹۵۱ء میں منعقد ہوگا

کانفرنس کی نمایاں کامیابی پر ایرانی نمائندے کے تاثرات

کراچی ۷؍دسمبر۔ ایرانی وفد کے رکن آقائے نوری اسفندیاری نے آج ریڈیو پاکستان کے نمائندے کو ایک بیان دیتے ہوئے بتایا کہ بین الاقوامی اقتصادی اسلامی کانفرنس کا آئندہ اجلاس مارچ ۱۹۵۱ء میں طہران میں ہوگا جس میں اسباب کا جائزہ لیا جائے گا کہ کراچی کانفرنس کے فیصلوں کو تمام اسلامی ممالک میں کس حد تک عملی جامہ پہنایا گیا ہے۔ بیان جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا کانفرنس نے اقتصادی امور کے متعلق بہت اہم فیصلے کئے ہیں۔ اقتصادی لحاظ سے تمام اسلامی ملکوں کو متحد کرنے کے سلسلے میں اس اہم کانفرنس کا انعقاد ایک ابتدائی کوشش کا درجہ رکھتا ہے ان فیصلوں کو جو ہم نے مل کر کئے ہیں عملی جامہ پہنانے کے دوران میں جو تجربہ حاصل ہوگا وہ آئندہ رہنمائی کرنے میں بہت قیمتی ثابت ہوگا۔ آپ نے مزید کہا کہ مواصلات کی سفارش پر سب سے پہلے عمل کیا جائے گا۔ ایران کو ریل کے ذریعہ پاکستان کے ساتھ ملانے کی سکیم ترقی کے سات سالانہ پروگرام میں پہلے ہی شامل ہے۔ ۲۲

دنیا کے ماتحت علاقوں کے لئے ایک خاص کمیٹی کا تقرر

لیک سکیس ۷؍دسمبر۔ دنیا میں جو علاقے خود مختار نہیں ہیں ان کے حالات پر غور کرنے کے لئے اتحادی اقوام کی نگران کونسل نے ایک خاص کمیٹی مقرر کی ہے جو ۱۶ ممبران پر مشتمل ہے۔ ان میں سے آٹھ ممبران کو انتظامی اختیارات حاصل ہوں گے ان آٹھ منتخب ملکوں میں جنہیں انتظامی اختیارات حاصل نہیں ہیں۔ روس اور مصر کا نام بھی شامل ہے۔

ہندوستان میں سوشلسٹ کارکنوں پر سختی

نئی دہلی ۷؍دسمبر۔ مشہور سوشلسٹ لیڈر مسٹر جے پرکاش نرائن نے حکومت ہند پر الزام لگایا ہے کہ وہ سوشلسٹ کارکنوں کو اپنی سرگرمیاں جاری نہ رکھنے پر مجبور کر رہی ہے۔ اور عمداً ایسے حالات پیدا کئے جا رہے ہیں کہ جن میں ان کے لئے اپنی سرگرمیاں جاری رکھنا ممکن نہ رہے۔ مثال کے طور پر جھوٹے مقدمے گھڑ کر انہیں خواہ مخواہ تنگ کیا جاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ یہ صورت حال جمہوری اصولوں کے سراسر خلاف ہے۔ پارٹی بازی کا یہ جذبہ جلد ختم ہو جانا چاہیئے۔

گیہوں سپلائی کرنے کا مشروط وعدہ

واشنگٹن ۷؍دسمبر۔ امریکہ کے وزیر تجارت نے ایک بیان میں بتایا ہے کہ ہندوستان کو دس لاکھ ٹن گیہوں سپلائی کرنے کا دارومدار اس بات پر ہے کہ گیہوں کی موجودہ فصل مارکیٹ میں آ جانے کے بعد امریکہ میں اتنا اناج فاضل بچ رہے۔ کہ اسے باسانی برآمد کیا جا سکے۔

تھل پراجیکٹ کے علاقے میں ایک نئی ریلوے لائن تعمیر کی جائیگی

کراچی ۷؍دسمبر۔ حکومت پاکستان نے نارتھ ویسٹرن ریلوے کو حکم دیا ہے کہ وہ تھل پراجیکٹ کے علاقے میں بڑی پٹڑی کی ایک نئی ریلوے لائن تعمیر کرنے کے سلسلے میں سروے اور دیگر امور کو جلد سے جلد پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کرے۔ یہ ریلوے لائن پنڈادن خاں سے دریا خاں تک جائے گی اور قریباً ایک سو میل لمبی ہوگی۔

۲۸۵ رنز پر ۔ چھ آؤٹ

کراچی ۷؍دسمبر۔ کامن ویلتھ کرکٹ ٹیم اور پاکستانی یونیورسٹیوں کی مشترکہ ٹیم کے درمیان دو روزہ میچ کے پہلے دن یونیورسٹیوں کی ٹیم نے ۲۸۵ رنز بنائے اور اسکے چھ کھلاڑی آؤٹ ہوئے۔ کامن ویلتھ کرکٹ ٹیم کے ساتھ اب تک جتنے بھی میچ ہوئے ہیں۔ انہیں اتنا زیادہ "سکور" کسی اور ٹیم نے نہیں بنایا۔ پاکستانی ٹیم کے ایک کھلاڑی امتیاز نے آج کے میچ میں ۱۵۱ رن بنائے اور آخر دم تک آؤٹ نہیں ہوا تین گھنٹے ۵۰ پانچ منٹ میں اس نے "سنچری" مکمل کر لی تھی۔

عراقی طالب علم کیلئے پاکستانی وظیفہ

بغداد ۷؍دسمبر۔ حکومت پاکستان نے عراق کے ایک طالب علم کو پاکستان میں انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کرنے کی سہولت مہیا کرنے کی خاطر دو سو روپے ماہوار کا ایک وظیفہ منظور کیا ہے۔

ایک نئے بریگیڈیر کا تقرر

راولپنڈی ۷؍دسمبر۔ پاکستان آرمی کے لفٹننٹ کرنل بختیار رانا کو بریگیڈیر بنا دیا گیا ہے۔ چنانچہ عنقریب آپ ایک پورے بریگیڈ کا چارج سنبھال لیں گے۔

مشرقی پاکستان میں چاول کا نرخ

ڈھاکہ ۷؍دسمبر۔ مشرقی پاکستان میں ۳۰؍نومبر کو ختم ہونے والے ہفتے کے بعد سے چاول کی اوسط قیمت میں دو روپے دو آنے فی من کی کمی ہو گئی ہے۔ چنانچہ اب چاول اکیس ۲۱ روپے نو آنے فی من کی بجائے انیس ۱۹ روپے سات آنے فی من کے حساب سے بک رہا ہے۔

۲۲۔ ایران کے اپنے نقطۂ نگاہ کے مطابق کانفرنس کی زراعتی تجاویز خاص دلچسپی کا موجب ہیں۔ بالآخر آپ نے امید ظاہر کی۔ کہ اخوت و خیر سگالی کا جو جذبہ ان تمام کوششوں میں کارفرما ہے۔ اس کی موجودگی میں کانفرنس ان مشکلات پر قابو پانے میں ضرور کامیاب ہو جائے گی جو ان فیصلوں کو عملی جامہ پہنانے کے سلسلے میں ہمیں پیش آ سکتی ہیں۔

مالاکنڈ ہائیڈرو الیکٹرک اسٹیشن سے ایک سو شہری اور دیہاتی مراکز کو بجلی مہیا کی جا رہی ہے

ہری پور ہزارہ ۷؍دسمبر۔ مسٹر لیاقت علی خاں، وزیر اعظم پاکستان آج صبح ہوائی جہاز کے ذریعہ کراچی سے ہری پور ہزارہ پہنچے۔ اور مالاکنڈ ہائیڈرو الیکٹرک اسٹیشن سے پن بجلی کو ہری پور ہزارہ تک جاری کرنے کی رسم افتتاح ادا فرمائی۔ یہ تیسری بڑی لائن ہے۔ جس کے ذریعہ مختلف مقامات کو بجلی پہنچائی جا رہی ہے۔ پہلی لائن مغربی پنجاب میں "واہ" کو اور دوسری لائن سرحد میں کوہاٹ کو بجلی مہیا کرنے کیلئے جاری کی گئی تھی۔ چنانچہ دونوں لائنیں بدستور کام کر رہی ہیں۔ مالاکنڈ ایجنسی کے ماتحت اس وقت تک پشاور کوہاٹ اور دیگر اضلاع کے علاوہ ۷۵ شہری اور دیہاتی مراکز دل تک بجلی پہنچائی جا چکی ہے۔ عنقریب ایک نئی لائن کے ذریعہ ایبٹ آباد میں بھی بجلی کی بہم رسانی کا خاطر خواہ انتظام کیا جائے گا۔ ہری پور ہزارہ پہنچنے سے قبل مغربی پنجاب میں "واہ" کے مقام پر وزیر اعظم کا پرجوش خیر مقدم کیا گیا۔ جب وزیر اعظم ایک خاص ہوائی جہاز میں واہ کے ہوائی اڈے پر اترے تو وہاں سرحد کے وزیر اعظم وزیر صنعت اور دیگر اعلےٰ سول اور فوجی حکام نے آپ کو خوش آمدید کہا۔

مدراس میں خوراک کی شدید قلت

مدراس ۷؍دسمبر۔ سرکاری ترجمان نے آج ایک بیان دیتے ہوئے اس امر کا انکشاف کیا کہ مدراس کے صوبے میں خوراک کی حالت اور زیادہ نازک ہو گئی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ضلع تامل میں اس سال بارش بالکل نہیں ہوئی۔ علاوہ ازیں آندھرا کے ضلعوں میں ہوا کے زبردست طوفان نے بھی حالات کو بد سے بدتر بنا دیا۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے کواپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگ لاہور سے طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا

ایک نہایت ضروری ارشاد

مجالس خدام الاحمدیہ کے صوبجاتی نائب صدر منتخب کئے جائیں

"آئندہ ہر صوبہ جسمیں مجالس کا نمبر کافی ہو اس میں ایک نائب صدر مقرر ہوگا۔ جو صوبہ کی نگرانی کرے گا۔ گویا ایک مرکزی نائب صدر ہوگا۔ جو صدر کی ہدایات کے ماتحت تمام خدام الاحمدیہ کی مجالس کی نگرانی کریگا۔ اور ایک نائب صدر صوبجاتی ہوگا۔ جو صوبہ کا نگران ہوگا۔ یہ صوبجاتی نائب صدر بھی مرکزی مجلس کے ممبر ہونگے۔ اور انکا تقرر صوبجاتی مجالس کے مشورہ سے صدر کریگا۔ تین نام وہ پیش کرینگے ان میں سے کسی ایک کا انتخاب کیا جائیگا۔ یا پھر صدر تمام انتخاب کو رد کردیگا اور کہے گا کہ دوبارہ نام پیش کرو۔ مجھے ان تینوں میں سے کسی پر بھی تسلی نہیں۔ اور ہر صوبہ کا جہاں ایسی مجالس زیادہ ہوں۔ ایک مستقل سیکرٹری مقرر ہوگا۔ جو دورہ کرکے مجالس کے انتظام کو دیکھتا رہیگا" (تقریر سالانہ اجتماع مورخہ ۳۰ اکتوبر ۱۹۴۹ء)

مجلس خدام الاحمدیہ کے کام کی رفتار کو تیز کرنے کے لئے اور اس مقصد کو جلد تر حاصل کرنے کے لئے جس کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ کو سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے قائم فرمایا تھا۔ خدام الاحمدیہ کے نویں سالانہ اجتماع پہ تقریر فرماتے ہوئے حضور نے مذکورہ بالا ارشاد فرمایا تھا۔ پس آئندہ کے لئے مجلس کے کام کو تیز کرنے کی خاطر اور صوبجاتی نظام قائم کرنے کا اعلان فرماتے ہوئے حضور نے تجویز فرمایا کہ ہر صوبہ میں مجالس کا قیام کرنا ان کو بیدار اور مستعد رکھنا اور ان سے مجلس کے پروگرام پر عمل کرانا اور ان کی نگرانی رکھنا ایک نائب صدر کے سپرد ہوگا جو مرکزی نائب صدر کی طرف سے آئے ہوئے صدر مجلس کے احکام اپنے صوبہ کی مجالس میں نافذ کرے اور نگرانی رکھے کہ ان پر عمل ہو رہا ہے یا نہیں۔ اگر کسی کام میں رہنمائی کی ضرورت ہو تو مرکز سے رہنمائی حاصل کرے۔

الغرض ان امور اور ان کے علاوہ مجلس کے پروگرام کے متعلق دوسرے امور کی نگرانی کے لئے صوبجاتی نظام کا قائم ہونا ضروری ہے اس لئے :-

جملہ صوبجاتی امراء سے درخواست ہے کہ وہ اپنے صوبہ کی مجالس خدام الاحمدیہ سے صوبہ کے لئے نائب صدر کے انتخاب کے لئے نام منگوائیں اور انتخاب کرا کر ایک ماہ کے اندر اندر یعنی جنوری ۱۹۵۰ء کے پہلے ہفتہ میں مرکز میں اپنی رپورٹ کے ساتھ بھجوا دیں۔ مندرجہ ذیل امور انتخاب میں مدنظر رکھنے ضروری ہیں۔

۱۔ ہر صوبہ کی طرف سے تین تین ناموں کی سفارش ہونی چاہیئے۔

۲۔ امیدواروں کے متعلق ان کی جماعت کے پریذیڈنٹ صاحب کی تحریری شہادت ہونی چاہیئے کہ فلاں خادم (جس کا نام نائب صدر کے لئے پیش ہو رہا ہے) پنجوقتہ نماز باجماعت کا پابند ہے۔ تہجد کی ادائیگی کی کوشش کرتا ہے۔ چندوں میں باقاعدہ ہے۔ راست باز دیانت دار ہے مجلس کے نظام کا پابند ہے

صوبجاتی امراء صاحبان حضور کے ارشاد کی تعمیل کرانے اور صوبجاتی نائب صدر کے صحیح انتخاب کے بارہ میں مجلس مرکزیہ سے تعاون فرمائیں اور جلد تر ایسے انتخاب کا انتظام کر کے مرکزی دفتر خدام الاحمدیہ میں رپورٹ بھجوا دیں

خاکسار نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ

لاہور میں مستورات کا جلسہ سیرۃ النبیؐ ۱۱ دسمبر کو منعقد ہوگا

تمام ممبرات لجنہ اماء اللہ لاہور کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ہمارا مستورات کا جلسہ سیرۃ النبی گیارہ دسمبر بروز اتوار بوقت گیارہ بجے سے لے کر ایک بجے تک برکت علی اسلامیہ ہال میں بیرون موچی دروازہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ تمام بہنوں سے التماس ہے کہ وہ خود بھی شریک ہوں اور زیادہ سے زیادہ غیر احمدی عورتوں کو ہمراہ لانے کی کوشش کریں۔

امۃ اللہ صدر لجنہ اماء اللہ لاہور

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ربوہ میں

۲۶ - ۲۷ - ۲۸ دسمبر کو منعقد ہوگا

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ بمقام ربوہ مورخہ ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ دسمبر ۱۹۴۹ء منعقد ہوگا (انشاء اللہ) احباب کثرت سے شامل ہوکر مستفید ہوں ؛

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

مختلف مقامات پر سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسے

پھلروان (ضلع سرگودھا)

جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم زیر صدارت جناب چوہدری محمد الیاس صاحب انسپکٹر بیت المال منعقد کی گیا۔ یہ جلسہ پھلروان میں جماعت کی طرف سے پہلا تھا۔ لیکن پھر بھی اللہ کے فضل سے کامیاب رہا۔ سید مولوی محمد قیوم صاحب اور جناب صدر جماعت احمدیہ میاں فضل کریم صاحب پراچہ نے تقریریں کیں۔

خاکسار عبد الرزاق خان سیکرٹری جماعت احمدیہ پھلروان ضلع سرگودھا۔

لجنہ اماء اللہ کراچی

زیر انتظام لجنہ اماء اللہ کراچی زنانہ جلسہ سیرۃ النبی زیر صدارت محترمہ بیگم صاحبہ آنریبل چوہدری نذیر احمد صاحب وزیر صنعت خالقدینا ہال کراچی میں منعقد ہوا۔ حاضرات کی تعداد چار صد سے اوپر تھی۔ احمدی مستورات کے علاوہ معزز غیر احمدی بہنیں اور غیر مسلم خواتین بھی شریک جلسہ ہوئیں۔ پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ کراچی

گوجرانوالہ

جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم مورخہ ۳۰ نومبر ۱۹۴۹ء بروز بدھ منعقد کیا گیا۔ شہر کے وسط میں ایک وسیع میدان میں جلسہ کے لئے انتظام کیا گیا۔ تمام شہر میں خدام کے ذریعہ بذریعہ لاؤڈ سپیکر منادی کرائی گئی۔ اور خدام نے خود ہی خیمے اور دریاں وغیرہ کا انتظام کرکے نصب کئے۔ جلسہ کی کارروائی ۸ بجے شب شروع ہوئی۔ جس میں ابو البشارت مولوی عبد الغفور صاحب مبلغ سلسلہ نے حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بچپن سے لے کر ۲۳ برس تک کی پاکیزہ سوانح کے مطابق ہمیں اپنی زندگیوں کو ڈھالنے کی تلقین فرمائی۔ آپ کے بعد جناب گیانی واحد حسین صاحب نے حضور کی سیرت طیبہ پر تقریر فرمائی۔ بعد ازاں جناب حافظ عبد الرحمٰن صاحب راغب فاضل دیوبند سابق پریذیڈنٹ احرار نے حضور کی پاک زندگی پر نہایت بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ آپ نے ہماری دعوت کو نہایت خندہ پیشانی سے قبول فرمایا۔ اور مخالفین کے اکسانے کے باوجود ہمارے سٹیج پر تقریر فرما کر اسلامی اخوت کا اعلےٰ ثبوت دیا۔ اس کے علاوہ جناب بشیر صحرائی صاحب امرتسری نمائندہ اخبارات نے ہمارے جلسہ کا اعلان قریباً چھ روزنامہ اخبارات میں کروایا۔ خدا کے فضل سے جلسہ نہایت بارونق رہا۔ اور اکثر غیر احمدی دوست شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں خدام نے پوری تندہی سے اپنے فرائض انجام دیئے۔

خاکسار عبد المنان شیخ سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ

لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ

۲۷ نومبر بروز اتوار ۲ بجے بعد دوپہر زیر صدارت جنابہ بیگم صاحبہ ڈی۔ سی صاحبہ جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت و نعت کے بعد کلثوم بیگم صاحبہ۔ بشریٰ بیگم صاحبہ۔ سیدہ طلعت صاحبہ۔ سیدہ عظمت صاحبہ۔ زبیدہ بیگم صاحبہ سیکرٹری تبلیغ بیگم رشید قریشی۔ محترمہ پریذیڈنٹ صاحبہ لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ نے رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ پر تقریریں فرمائیں۔ دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔ دو ہزار کے قریب مجمع تھا۔ معزز غیر احمدی مستورات بھی شریک ہوئیں۔

سیکرٹری لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ شہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ـــــ الفضل ـــــ لاہور
۷ دسمبر ۱۹۴۹ء

ذرا غور تو فرمائیے!

"الاعتصام" اہلحدیث کا ایک ہفت روزہ اخبار گوجرانوالہ سے مولوی محمد حنیف صاحب ندوی کی ادارت میں ابھی ابھی شائع ہونا شروع ہوا ہے۔ اس اخبار اور اس کے مدیر کا تعارف کرانے کے لئے ہم سہ روزہ "کوثر" سے چند جملے یہاں نقل کرتے ہیں۔ جو الاعتصام پر تبصرہ کے طور پر مدیر کوثر نے سپرد قلم فرمائے ہیں:۔

"انتقاد۔ الاعتصام (گوجرانوالہ) یہ ایک ہفتہ وار اخبار ہے جو ہمارے عزیز دوست مولانا محمد حنیف ندوی کی ادارت میں شائع ہونا شروع ہوا ہے..... مولانا محمد حنیف ایک وسیع النظر عالم اور شگفتہ نگار ادیب ہیں اور ان کے سنجیدہ فکر اور قلم کے نمونے الاعتصام کی ہر اشاعت میں موجود ہوتے ہیں۔ کتاب و سنت کی اشاعت اور اسلام کو ضابطہ حیات کی حیثیت سے پیش کرنے کے معاملہ میں الاعتصام کوثر کا رفیق سفر ہے۔ اور ہم اس کا خیر مقدم کرتے ہوئے دلی مسرت محسوس کرتے ہیں۔" (کوثر ۲۹ نومبر ۱۹۴۹ء)

اس "الاعتصام" کی اشاعت ۲ دسمبر میں مولوی محمد حنیف صاحب کی قلم سے ایک مقالہ افتتاحیہ "آئندہ دستور میں مرزائیوں کی جگہ" کے زیر عنوان شائع ہوا ہے۔ جس میں آپ نے اپنی وسیع النظر عالمیت اور شگفتہ نگار ادبیت کا پورا پورا اظہار فرمایا ہے۔ اور یہ آپ کے سنجیدہ فکر اور قلم کا ایک اعلےٰ نمونہ ہے جو الاعتصام کی اس اشاعت میں موجود ہوا ہے۔ آپ کے سنجیدہ فکر اور قلم سے اس شاہ کار سے ہم چند ٹکڑے ذیل میں رفاہ عام کے لئے درج کرتے ہیں۔

"یہ مسئلہ بہت پیچیدہ ہے کہ مرزائیت کا مقام اسلامی فرقوں میں کیا ہو؟ مولانا ابوالکلام آزاد نے ایک صحبت میں ایک مرتبہ ارشاد فرمایا تھا کہ انہیں بہرآئینہ مؤولین ہی میں شمار کرنا چاہیئے۔ اب جبکہ پاکستان نے ایک نئی سیاسی کروٹ لی ہے۔ تو اس میں خواہ کوئی نظام حکومت چلے اتنا تو ہوگا ہی کہ دستور میں ان کی حیثیت کو متعین کیا جائے۔ اور اس حیثیت کے مطابق ان کے حقوق کی وضاحت ہو۔ ہمیں مولانا ابوالکلام آزاد کی رائے سے اتفاق نہیں ہے۔ کہ تاویل کے ہر مرتبہ کا ایک ہی حکم ہو تاویل کی اصطلاح میں اتنی لچک نہ ہونا چاہیئے کہ اسلامی مزاج و نصوص کی صریحاً مخالفت کے باوجود کوئی گروہ اسلام کے دائرے سے نہ نکل سکے۔ اگر تاویل کے مراتب مختلفہ کا لحاظ کئے بغیر اس کی ہر ہر صورت کو جائز یا گوارا کیا گیا۔ تو پھر انکار و ارتداد کی ضرورت ہی باقی نہ رہے گی ـــ فرض کیجئے ایک شخص غیر اللہ کو پوجا کرتا ہے۔ اور اس شرک خالص کے لئے اس سے استدلال کرتا ہے۔ کہ خود اللہ نے اپنے لئے جمع کے صیغوں کو اور جمع کے ضمائر کو استعمال کیا ہے۔ لہٰذا ضرور اسلام میں شرک کی گنجائش موجود ہے۔ تو اسے جائز تاویل نہیں کہا جائے گا۔ اسی طرح اگر کوئی شخص کو نوا قسردۃ خاسئین سے تناسخ پر استدلال کرتا ہے یا بہائیوں کی طرح آیات قیامت کی تاویل کرتا ہے۔ تو اس کے کفر میں کوئی شبہ نہیں رہتا۔ اس لئے قادیانیوں کے مذہبی موقف کو متعین کرنے کے لئے ہمیں یہ دیکھنا پڑے گا کہ قطع نظر اسکے کہ وہ اجرائے نبوت تک استدلال کے کن پر پیچ راستوں سے پہونچے ہیں، خود ختم نبوت کا عقیدہ ہمارے ہاں کس نوعیت کا ہے۔"

(الاعتصام ۲ دسمبر ۱۹۴۹ء)

دیکھا آپ نے مولوی محمد حنیف صاحب کے سنجیدہ فکر اور قلم کا نمونہ؟ ہم مولوی محمد حنیف صاحب کو ان کی وسیع النظر عالمیت اور شگفتہ نگار ادبیت کا واسطہ دیکر ایک سوال پوچھتے ہیں۔ کہ وہ لوگ جو آیہ کریمہ انما انا بشر مثلکم کے معنے کرتے ہیں کہ اصل میں یہ آیت ان ما انا بشر مثلکم ہے یعنی "تحقیق نہیں ہوں میں بشر تمہاری مثل" ان کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے۔ اور خود رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بشریت کا عقیدہ آپ کے ہاں کس نوعیت کا ہے۔ کیا آپ کے نزدیک مندرجہ بالا آیہ کی یہ تاویل کرنے والوں کے کفر میں کوئی شبہ رہتا ہے۔ پھر اگر شبہ نہیں رہتا تو سوال یہ ہے کہ پاکستان میں ان لوگوں کی اکثریت ہے یا آپ کی جن کے ہاں بشریت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا عقیدہ دوسری نوعیت کا ہے۔ اگر وہ لوگ جانب سے آپ لوگوں کو اقلیت قرار دینے کا مطالبہ کریں۔ تو آپ کو کیا اور کیوں اعتراض ہے؟ کیا یہ بہتر نہیں کہ آئندہ دستور میں مرزائیوں کی جگہ متعین کرانے سے پہلے آپ اپنی جگہ متعین کرالیں۔ اول خویش بعدہ درویش مشہور مثل ہے۔ آپ کا یہ کہنا کہ آپ حق پر ہیں کافی نہیں ہے۔ اول تو دستوروں میں حق و ناحق کی بحث نہیں ہوتی۔ اکثریت۔ اکثریت ہے اور اقلیت اقلیت۔ دوم یہ فیصلہ کون کرے گا۔ کہ حق پر کون ہے اور ناحق پر کون۔ کیا چوہدری ظفر اللہ خان سے فیصلہ کرائیگا۔ کیونکہ یہ تو اپنے مقالہ میں آپ بھی مانتے ہیں۔ کہ

"اس لئے اب (مرزائیت) چوہدری ظفر اللہ کے انجکشنوں سے زندہ ہے"

اگر چوہدری ظفر اللہ کے انجکشن ایسے ہی زندگی بخش اور حیات افروز ہیں۔ تو کیا یہ ممکن نہیں کہ ان کے انجکشن آپ کی اقلیت کو بھی اکثریت کے مقابلہ میں فائق کردیں۔ فتدبروا

پھر آپ جو احیاء تجدید اہل حدیث کی کوشش فرما رہے ہیں۔ کبھی یہ انجکشن بھی آزما کر دیکھیں ؎

اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

یاد رکھئے کہ احیاء تجدید تو مجدد ہی کرتے آئے ہیں خیر وسیع النظر عالم اور شگفتہ نگار ادیب مولوی محمد حنیف صاحب ندوی اپنے اسی مقالہ میں فرماتے ہیں:۔

"اگر نبوت اکمال و اتمام کی ان منزلوں تک پہونچ چکی ہے۔ اب کوئی حالت منتظرہ باقی نہیں رہی۔ اگر آنحضرت نے دین کے تمام مضمرات کو بیان فرمادیا ہے۔ تو آپ کے بعد کسی نئے ڈھونگ کی نہ صرف یہ کہ ضرورت باقی نہیں رہتی ہے۔ بلکہ نئی نبوت کے ماننے سے آنحضرت کے ساتھ جو دلی لگاؤ ہے۔ اس میں فرق آتا ہے ـــ کیونکہ جب نیا نبی آئے گا تو لامحالہ نئے گروہ کی بنیاد رکھیگا نئی عصبیتوں کو اجاگر کرے گا اور توجہات و وابستگی کے پرانے مرکزوں سے لوگوں کو ہٹا کر ان کا رخ اپنی طرف موڑیگا ـــ لہٰذا قادیانیت کی یہ حیثیت ہرگز نہیں ہوسکتی کہ وہ کوئی فرقہ ہے یا اسلام کی کوئی شاخ ہے بلکہ وہ ایک مذہب قرار پائے گا جس طرح یہودیت کے بعد عیسائیت ہے۔ اور وہ یہودیت کا کوئی فرقہ نہیں۔ عیسائیت کے بعد اسلام ہے اور وہ عیسائیت کی شاخ نہیں بلکہ مستقل دین ہے۔ جس نے منفرد عقائد اور معاشرہ کی بنیاد رکھی۔ ٹھیک اسی طرح قادیانیت اسلام کے بعد ایک مذہب ہے ـــ صرف اشتراک عقائد سے بات نہیں بنے گی۔ کیونکہ بنیادی مسائل میں یہودیت عیسائیت سے الگ تعلیمات کا نام نہیں۔ اسی طرح عیسائیت اسلام سے مختلف نہیں تاہم یہ الگ الگ مذہب ضرور ہیں ـــ اسی طرح قادیانیت بھی اشتراک عقائد کے باوجود ایک الگ مذہب ہے ـــ صرف ایک فرق البتہ ان مذاہب میں اور قادیانیت میں ہے اور وہ یہ کہ حضرت موسیٰ اور حضرت مسیح اللہ کے سچے نبی ہیں۔ اور مرزا صاحب جھوٹے۔ مگر اس سے نفس مسئلہ پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ کیونکہ نبی سچا ہو یا جھوٹا بہرآئینہ جب وہ آنحضرت کے بعد آکر لوگوں سے اپنی نبوت منواتا ہے۔ اپنے اردگرد لوگوں کو جمع کرتا اور مسلمانوں کے دینی مزاج کو بدلتا ہے۔ تو لامحالہ وہ نئے مذہب کی بنیاد رکھتا ہے۔"

(الاعتصام ۲ دسمبر ۱۹۴۹ء)

ہم سنجیدہ فکر اور قلم کے نمونے "الاعتصام" میں موجود کرنے والے مولوی محمد حنیف صاحب ندوی سے ایک سادہ سا سوال پوچھتے ہیں۔ کیا حضرت ہارون علیہ السلام نبی تھے یا نہیں؟ انکی علیحدہ قوم کا کیا نام ہے؟ پھر حضرت داؤد علیہ السلام حضرت سلیمان علیہ السلام اور ان بیشمار انبیاء علیہم السلام کی اقوام کا علیحدہ علیحدہ نام کیا ہے؟ جن کے متعلق قرآن کریم میں آیا ہے کہ

یحکمون بھا النبیون الذین اسلموا

ذرا ہم کو ان تمام انبیاء علیہم السلام کی امتوں کا علیحدہ علیحدہ نام بتادیجئے۔ پھر ہم آپ کے استدلال کو مان لیں گے۔ اس سے پیشتر نہیں ؛

آج کی صحبت کے ختم کرنے سے پہلے ہم ایک دفعہ پھر مولوی محمد حنیف صاحب کی خدمت میں نہایت ادب سے عرض کرتے ہیں کہ "مضمرات" "منتظرہ" "مقتضیات" وغیرہ گونجنے والے الفاظ کے طلسمات ایجاد کرنے سے کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوگا۔ اور کہ بجائے اس کے کہ آپ دوسروں کو حکومتوں سے اقلیتیں یا اکثریتیں قرار دلوائیں اپنے ایمان کی فکر کیجئے۔ آخر آپ کو ایک دن خدا کے سامنے جانا ہے۔ ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ وہاں اقلیتوں اور اکثریتوں کا کوئی سوال نہیں ہوگا۔ اور نہ وہاں کوئی یہ پوچھے گا کہ تم وسیع النظر عالم ہو یا شگفتہ نگار ادیب وہاں تو صرف ایمان کا سودا ہوگا۔ بلھے شاہ کیا خوب فرما گئے ہیں ؎

اکو الف تینوں درکار
علموں بس کریں او یار

یہ ان علماء کی طرف خطاب ہے۔ جو محض لفظوں کے جال بننے کو ہی ہدایت۔ یا خشگی کا معراج سمجھ بیٹھے ہیں ؛ (باقی)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے ؛

ہماری ہجرت گاہ اور قیام پاکستان

(۱)

(از مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب)

احباب! انقلاب عظیم کے متعلق انذار و بشارات کے بارہ میں میری ایک تقریر امسال لاہور کے سالانہ جلسہ میں ہوئی تھی۔ جو حال میں صیغہ نشر و اشاعت کی طرف سے شائع کی گئی ہے۔ آج کی تقریر بھی اسی تسلسل میں ہے۔ اس کا موضوع زیادہ تر اپنی یہ ہجرت گاہ اور قیام پاکستان ہے۔ یہ حصۂ تقریر بھی اسی انقلاب عظیم کی ایک کڑی ہے۔ اسی ہجرت گاہ کا مکمل نقشہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز پر ۱۹۴۱ء میں ایک خواب کے ذریعہ ظاہر کیا گیا تھا۔ اس خواب کا مفصل ذکر میں پہلی تقریر میں کر چکا ہوں۔ اس میں چودہ باتیں آئندہ ہونے والے واقعات کے متعلق بتائی گئی تھیں۔ سلسلہ کلام کا ربط قائم کرنے کی غرض سے وہ چودہ باتیں پھر دہرا دیتا ہوں۔

(۱) آپ کو ایک عمارت دکھلائی گئی۔ جو کئی منزلوں والی ہے۔

(۲) آپ بھی اسی کئی منزلہ والی عمارت میں موجود ہیں۔

(۳) یکدم غنیم کا حملہ آور ہونا اور مقابلہ کی تیاری۔

(۴) لڑائی کا ہونا اور یہ دیکھنا کہ آپ بھی اس لڑائی میں شامل ہیں۔ گو آپ عملاً خود لڑائی نہیں کر رہے۔ صرف نگرانی ہے۔

(۵) میدانِ جنگ میں ہر قسم کے آلاتِ حرب استعمال کئے جا رہے ہیں۔ گو یہ آلات نظر نہیں آتے (سکھ کافی عرصہ پہلے ہر قسم کے ہتھیاروں سے مسلح ہوتے رہے۔ یہ بات سبھی کو معلوم ہے)

(۶) پٹرول کا ذخیرہ ختم ہونا اور جنگی ضرورت کی غرض سے اس کو مہیا کرنے کا احساس ہونا اور پھر تنہ خانہ سے ایک پھرتی سے کام کرنے والے شخص کے ذریعہ پٹرول کا مہیا ہو جانا۔ اور اسے یہ کہنا کہ سنبھل کر احتیاط سے چلو۔

(۷) آپ کو معلوم ہونا۔ کہ دشمن غالب آگیا ہے۔ اور ہم مکان سے نکل آئے ہیں۔ اور دوسری جگہ کی تلاش میں حیران ہیں۔

(۸) ہمیں اپنی جگہ دشمن کے غالب آنے کی وجہ سے چھوڑنی پڑی (ہجرت)

(۹) اس وقت یہ سمجھنا کہ ہم تنظیم کے لئے آئے ہیں۔ اور تنظیم کرنے کے بعد دشمن کو پھر شکست دیں گے۔ (اس میں بھی دشمن کا انجام بتلایا گیا)

(۱۰) جگہ کی تلاش۔ ایک شخص کا آنا اور اس کا ایک جگہ کا پتہ دینا کہ ہموار پہاڑیوں کے درمیان میدان ہے۔ اور اس کا تفصیلی نقشہ دکھلایا جانا۔

(۱۱) یہ احساس ہونا۔ کہ یہ جگہ بھی محفوظ نہیں۔ پریشانی کا احساس۔ زیادہ محفوظ جگہ کی تلاش کا حکم دینا۔

(۱۲) شیخ محمد نصیب صاحب کا آکر سلام کہنا۔ اور دریافت کرنے پر بتلانا کہ دشمن تمام محلوں پر غالب آگیا ہے سوائے حلقہ مسجد مبارک کے جو اب تک لڑ رہا ہے۔ اور آپ کا یہ کہنا کہ اگر وہ حلقہ ابھی تک لڑ رہا ہے۔ تو کامیابی کی امید ہے۔

(۱۳) پھر پریشانی محسوس کرنا۔ کہ یہ جگہ بھی محفوظ نہیں۔ حافظ محمد ابراہیم کا آکر آپ سے مصافحہ کرنا۔ اور یہ کہنا کہ بڑی تباہی ہے۔ بڑی تباہی ہے۔ اور ایک دوسرے شخص کا کہنا کہ نیلا گنبد میں بھی پناہ نہیں ملی۔ اور حافظ صاحب کا یہ کہنا۔ کہ جالندھر میں بھی بڑی تباہی ہے۔

(۱۴) خواب میں ہی آپ کو بڑی گھبراہٹ کا احساس ہونا کہ یہ موقعہ حفاظت کے لئے انتظام کرنے کا ہے۔ اور اس بات کی ضرورت ہے۔ کہ مرکز تلاش کیا جائے۔ پھر اس غرض کے لئے آپ اٹھے ہیں۔

یہ ساری باتیں ۱۹۴۱ء میں آپ کی خواب میں بتلائی گئیں۔ جو پوری ہوئیں۔ اور یہ حصہ کہ آپ مرکز کی تلاش میں نکلے ہیں۔ اور ایک ایسی جگہ مرکز قائم کرنے کی فکر میں ہیں۔ جس میں چھوٹی چھوٹی پہاڑیاں ہیں۔ یہ حصہ تو اب آج پورا ہو رہا ہے۔

احباب! ہماری یہ ہجرت گاہ جہاں آج ہم جمع ہیں۔ وہ موعودہ جگہ ہے۔ جس کی پہلے سے خدائے عالم الغیوب کی طرف سے مفصل نشان دہی کی جا چکی ہے۔ اس مبارک جگہ میں جو وادیٔ غیر ذی زرع کے مشابہ ہے۔ ہمارا نیا مرکز مبارک فرجام پسرِ موعود کے ہاتھوں سے قائم کیا جا رہا ہے۔ آپ کو یہ قابل صد شکر موقعہ مبارک ہو۔ اس نئے مرکز کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ۱۴ر جنوری ۱۹۰۶ء کو یہ کلماتِ وحی نازل ہوئے تھے۔ ایک حصہ عربی زبان میں ہے۔ اور ایک حصہ اردو میں۔ کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ۔ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ۔ ہم مکہ میں مریں گے یا مدینہ میں (تذکرہ صفحہ ۵۳۶) "یا" کا حرف شبہ کے معنوں میں استعمال نہیں ہوا۔ بلکہ اس محاورہ میں استعمال ہوا ہے۔ کہ دونوں باتیں ہوں گی۔ عربی زبان میں لفظ اَوْ (بمعنی یا) کا استعمال بکثرت ہے۔ اور خود قرآن مجید میں بھی لفظ اَوْ (یعنی یا) کو انہی معنوں میں استعمال کیا گیا ہے۔ اور جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے اس الہام کا ترجمہ اور مفہوم بیان کیا۔ تو آپ نے بھی حرف (یا) کے یہی معنے بیان کئے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں۔ "خدا نے ابتداء سے مقدر کر چھوڑا ہے۔ کہ وہ اور اس کے رسول غالب رہیں گے۔ خدائے رحیم کہتا ہے۔ کہ سلامتی ہے۔ یعنی خائب و خاسر کی طرح تیری موت نہیں ہے۔ اور یہ کلمہ کہ ہم مکہ میں مریں گے یا مدینہ میں اس کے یہ معنے ہیں۔ کہ قبل از موت مکی فتح نصیب ہوگی۔ جیسا کہ وہاں دشمن کو قہر کے ساتھ مغلوب کیا گیا۔ اسی طرح یہاں بھی دشمن قہری نشانوں سے مغلوب کئے جائیں گے۔ دوسرے یہ معنی ہیں۔ کہ قبل از موت مدنی فتح نصیب ہوگی۔ خود بخود لوگوں کے دل ہماری طرف مائل ہو جائیں گے۔ فقرہ کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ مکہ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ (تذکرہ صفحہ ۵۲۶)

(جہاں ہجرت کے بعد جلالی تجلی اور کامل غلبہ کا ظہور ہوا) اور فقرہ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ۔ مدینہ کی طرف۔ یعنی مدینہ کی ہجرت گاہ کی طرف جو کئی ایک جلالی اور قہری تجلیات کے بعد مسلمانوں کے لئے سلامتی اور فتوحات کا مرکز بن گئی۔

اسی قسم کا سلوک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت کے ساتھ بھی ہوگا۔ یعنی اسے بھی مکی اور مدنی زندگی کے ہم مشابہ حالات میں سے گذرنا ہوگا یہ خلاصہ ہے حضور کے اسی الہام کا۔ آج ہم اپنی اس موعودہ ہجرت گاہ میں اپنے ارتقائی منازل میں سے دوسری منزل طے کرنے والے ہیں۔ جو پر خطر بھی ہے نہایت ہی پر خطر۔ اور جہاں آنے والے خطرات کے بیچوں بیچ ہی سلامتی کا نوشتہ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ پورا ہونے والا ہے۔ یہ وہ مبارک جگہ ہے۔ جس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھی خواب میں دکھلایا گیا تھا۔ کہ آپ ایک دریا کے کنارے پر ہیں۔ اور آپ کے ساتھ بنی اسرائیل ہیں۔ اور فرعون اپنے لشکر گھوڑوں گاڑیوں۔ رتھوں وغیرہ کے ساتھ تعاقب میں ہے۔ اور آپ کے ساتھی بنی اسرائیل گھبرا گئے ہیں۔ اور چلا اٹھے ہیں۔ اس وقت آپ کی زبان پر قرآن مجید کی یہ آیت ہے۔ کَلَّا اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَھْدِیْنِ۔ اور آپ بیدار ہو گئے۔ تو یہی الفاظ آپ کی زبان پر بھی الہاماً جاری ہیں۔ اس الہام کے یہ معنی ہیں۔ تم ہرگز تباہ نہیں ہوگے۔ کیونکہ میرے ساتھ میرا رب ہے۔ وہ ضرور کوئی نہ کوئی راہِ نجات پیدا کر دے گا۔ اور خدا تعالےٰ نے اپنے مسیح موعودؑ سے صاف الفاظ میں بذریعہ وحی یہ وعدہ یا یہ الفاظ فرما چکا ہے۔ "میں اپنی چمکار دکھلاؤں گا۔ اور اپنے بندوں کو رہائی دوں گا۔ اسی طرح جس طرح فرعون کے ہاتھوں سے موسیٰ نبی اور اسکی جماعت کو رہائی دی گئی۔"

ہماری یہ ہجرت گاہ وہ مبارک موعودہ جگہ ہے۔ جس میں ہماری رہائی کی داغ بیل اس مبارک پسر موعود کے ہاتھوں ڈالی جا رہی ہے۔ جس کا نام "عالم کباب" بھی رکھا گیا تھا۔ اور بشیر الدولہ بھی۔ خدائے قدوس اور صدوق کی طرف سے قبل از وقت یہ اعلان ہو چکا ہے۔ "ضرور ہے کہ زمین نمونۂ قیامت زلزلے سے رکی رہے۔ جب تک وہ موعود لڑکا پیدا ہو۔" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۹۵)

اور فرمایا تھا وہ لڑکا اس زلزلہ کے لئے ایک نشان ہوگا۔ اس کا نام بشیر الدولہ ہوگا۔ کیونکہ وہ ہماری ترقی سلسلہ کے لئے بشارت دیگا۔ اسی طرح اس کا نام عالم کباب ہوگا۔ کیونکہ اگر لوگ توبہ نہیں کریں گے۔ تو بڑی بڑی آفتیں دنیا میں آئیں گی" (حقیقۃ الوحی حاشیہ صفحہ ۹۶)

عالم کباب نام سنکر ہنسی اڑائی گئی۔ اور بشیر الدولہ کے نام پر مذاق کیا گیا۔ مگر پسرِ موعود کے منصب خلافت پر سرفراز ہونے کے بعد ۱۹۱۴ء سے لیکر اس وقت تک جس طرح عالم کباب ہوا۔ وہ ایسا ہولناک ماجرا ہے۔ کہ رہتی دنیا تک فراموش ہونے والا نہیں۔ اور جس کی ہیبت جسموں پر لرزہ طاری کر دینے والی ہے۔

اس مبارک موقعہ کی مناسبت سے پہلے بشیر الدولہ والی پیشگوئی کا کچھ ذکر کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس کا تعلق براہِ راست ہمارے ابتلا کے ساتھ ہے۔ بشیر الدولہ کے نام کی تشریح خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمائی۔ کہ وہ ہماری ترقی سلسلہ کے لئے بشارت دے گا۔ جس قسم کی ترقیوں کی داغ بیل اس وقت مختلف ممالک میں ڈالی جا چکی ہے۔ اور جماعت نے ہر لحاظ سے جتنی ترقی کی ہے۔ اسکی تفصیل کا تو یہ موقع نہیں۔ البتہ اس نازک گھڑی میں جس نے امید کی ہلکی سی شعاع باقی نہ چھوڑی تھی۔ اسی عالم کباب بشیر الدولہ نے اپنے مذکورہ بالا خواب کے ذریعہ جہاں ہم کو آنیوالے خوفناک دنوں سے آگاہ فرمایا۔ وہاں یہ بشارت بھی دی۔ کہ "تنظیم کے بعد ہم دشمن کو پھر شکست دیں گے۔ آپ نے خواب میں جو محمد نصیب کا سلام اور حافظ محمد ابراہیم صاحب کا مصافحہ کرنا دیکھا ہے۔ یہ دونوں باتیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اسی الہام کی بھی تائید کرتی ہیں۔ انا ارسلنا الیک شواظ من نار قد ابتلی المومنون ثم یرد الیک السلام یعنی شعلۂ نار سے سلامتی خطرہ میں پڑ جانے کے بعد یا نار کونی بردا و سلاما کا سا ابراہیمی اعجاز بھی دکھایا جائیگا۔ اور خارق عادت سلامتی جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو مدنی زندگی میں عطا ہوئی تھی۔ وہ ہمیں بھی عطا کی جائیگی۔ چنانچہ ۱۲ر ستمبر ۱۹۴۷ء کو خطبۂ جمعہ میں اس خواب کا ذکر کرتے ہوئے اسی بشیر الدولہ پسرِ موعود نے پر شوکت اور روح پرور الفاظ میں بڑی تحدی سے فرمایا۔ "ہمارے ارد گرد سو گاؤں اس وقت مٹ چکا ہے۔ باقی تمام گورداسپور ختم ہو چکا ہے۔ اور بظاہر یہ ناممکن نظر آتا ہے۔ کہ ہم اس علاقہ میں اسلامی جھنڈا اپنی پوری شان و شوکت کے ساتھ گاڑ سکیں۔ کسی طرف تیس میل کسی طرف دو سو میل اور کسی طرف پچاس پچاس میل تک کوئی مسلمان گاؤں نظر نہیں آتا۔ اور بظاہر انسانی تدبیر سے دشمن پر غالب آنا ناممکن معلوم ہوتا ہے۔"

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ اور علم الفرائض

از مکرم شمس الدین صاحب سیال گھٹیالیاں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کام تجدید دین یعنی شریعت حقہ کا از سر نو لوگوں کے اندر قائم کرنا تھا۔ آپ نے اپنی زندگی میں ہی اپنا تن من دھن اسی مقصد کو پورا کرنے کے لئے وقف رکھا۔ چنانچہ ایک صالح جماعت پیدا کر کے اس کے اندر وہی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا سا خلق اور اخلاص پیدا کر کے قرب الٰہی کے لئے ایک جذبہ اور اشاعت اسلام کے لئے ان میں ایک درد پیدا کر دیا جسے دیکھ کر وہ سعید روحیں جنہوں نے ابھی آپ کو قبول نہ کیا تھا اس مقدس اسلامی نمونہ کو از سر نو اس چھوٹی سی جماعت میں موجود دیکھ کر ہزاروں نہیں لاکھوں نے اپنے آپ کو اس سلسلہ سے منسلک ہونے پر مجبور پایا۔ باوجودیکہ ان کو اس جماعت میں شامل ہونے پر طرح طرح کی مشکلات و مصائب سے دوچار ہونا پڑا لیکن بجائے اس کے کہ وہ اپنے ایمان میں متزلزل نظر آتے پہلے سے بھی زیادہ مضبوطی کے ساتھ اس راہ پر گامزن رہے۔ قابل صد مبارک ہیں وہ لوگ جنہوں نے خدا کی راہ میں ہر قسم کی مشکلات و مصائب اور آزمائشوں کو خوش آمدید کہا۔ اور اپنے ایمان میں پہلے سے بھی آگے قدم مارا۔

کیا ہم [illegible] آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متبعین سے شمار کرتے ہیں۔ اسی بات کے کہہ دینے کے ساتھ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کرامؓ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام کا نمونہ دنیا کے سامنے پیش کر دکھایا۔ اپنی ان ذمہ واریوں سے عہدہ برآ سمجھے جا سکتے ہیں جو ہم پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ماننے سے عاید ہوتی ہیں؟ نہیں ہرگز نہیں۔ جب تک ہم بھی اسی قسم کی زندگی اختیار کریں جس قسم کی زندگی کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی ایک نئی جماعت قائم کی جب تک ہم بھی اسی مقصد کو پورا کرنے کے لئے کوشاں نہیں ہونگے جو مقصد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سچے متبعین کا ہے۔ ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم معلوم کریں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کس کس رنگ میں تجدید دین کی تا ہم اپنے اندر ایک پاک اور روحانی تبدیلی پیدا کر کے صحیح معنوں میں مومن کہلانے کے مستحق بنیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے وقت اور اب بھی نام نہاد مسلمانوں نے اپنے عمل سے یہ ثابت کر دکھایا ہے کہ اسلام کی تعلیم پر عمل نہیں ہو سکتا۔ گو وہ منہ سے کہتے رہیں کہ نمازوں کی ادائیگی سے انسان اس قسم کے گناہوں سے جن کا تعلق اس کی اپنی ذات سے ہے اور ایسے گناہوں سے [illegible] . . . . . . [illegible] بھی جن کا تعلق عوام [illegible] سے ہو دور رہتا ہے۔ اور زکوٰۃ کی باقاعدہ ادائیگی سے غرباء کی اقتصادی حالت کو خراب ہونے سے بچایا جا سکتا ہے۔ لیکن جب تک وہ خود اس پر عمل کر کے لوگوں کیلئے ایک زندہ مثال قائم نہ کر دیں جیسا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوا۔ اس وقت تک لوگوں کا اسلام کو قبول کرنا تو ایک طرف رہا وہ اسلام کی خوبیوں کا بھی اقرار نہ کرنے میں حق بجانب ہوں گے پس اسلام کو ذلیل و کمزور ثابت کرنے والے کون ہوئے؟ ان نام کے مسلمانوں کے سوا اور کون اسلام کو ذلیل و کمزور ثابت کرنے والا ہو سکتا ہے جو اسلام کی حقیقت سے بالکل بے بہرہ ہیں اور اس کی حقیقی اور صحیح فطرتی تعلیمات پر عمل کرنے کی بجائے متفقہ طور پر بزبان حال یہ کہہ رہے ہیں کہ ہم رواج کے مطابق اپنے درمیان معاملات چاہتے ہیں۔ اسلامی ملکوں کو ہی لے لیجئے۔ کسی حکومت نے اپنے ہاں سوئٹزرلینڈ کا قانون جاری کر رکھا ہے اور کسی حکومت کا قانون فرنگیوں کی ذہنی اختراع کا رہین منت ہے جن میں ان کی اپنی مغربی تہذیب و کلچر کو بچانے کیلئے دفعات تو موجود ہیں۔ لیکن نفس کے جراثیم مارنے میں وہ دفعات و قوانین کارگر ثابت ہونے میں صفر کے برابر ہیں۔

اس وقت میں جس ایک کام کی طرف احمدی نوجوانوں کی توجہ مبذول کروانا چاہتا ہوں وہ بھی اسلامی تعلیم کا ایک ایسا حصہ ہے جس کو نام نہاد مسلمانوں نے بھلا رکھا ہے اور اس کو ناقابل عمل سمجھا ہوا ہے۔ ایک طرف تو یہ لوگ اسلام بھلا بیٹھے ہیں اور اس پر ستم ظریفی یہ کہ ساتھ ساتھ یہ بھی کہہ رہے ہیں کہ اس وقت کسی ربانی مصلح کی کیا ضرورت ہے۔

منجملہ ان احکام الٰہی کے جن پر نام نہاد مسلمانوں نے عمل ترک کر رکھا ہے ایک میت کے ترکہ کی تقسیم قرآنی احکام کے مطابق کرنا بھی ہے۔ اس علم کو جس میں میت کے ترکہ کی تقسیم کے متعلق بتایا گیا ہے کہ ترکہ کن رشتہ داروں پر تقسیم کیا جاتا ہے اسے فقہاء و علماء کی اصطلاح میں علم الفرائض سے تعبیر کرتے ہیں۔ ان فرائض کو سیکھنے اور سکھانے کی اہمیت سے کسی بھی احمدی کو انکار نہیں ہوگا۔ جبکہ خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے احکام الٰہی کو سیکھنے اور سکھانے کیلئے ارشاد فرمایا ہوا ہے کہ تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَعَلِّمُوهَا النَّاسَ فَإِنَّهَا نِصْفُ الْعِلْمِ یعنی تم اللہ تعالیٰ کے بیان کئے ہوئے احکام و فرائض کو خود سیکھو۔ اور دوسروں کو سکھاؤ۔ دنیا میں دو ہی قسم کے علوم ہیں۔ دینی یا دنیاوی۔ اگر تم علم کی تکمیل چاہتے ہو تو دنیاوی علوم کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے احکام و فرائض کا علم جو دینی امور پر مشتمل ہونے کی بناء پر جائز طور پر نصف علم کہلانے کا مستحق ہے بھی تمہیں سیکھنا چاہئے۔ خود سیکھنے پر ہی بس نہیں بلکہ تم اس علم کو دوسروں کو بھی سکھلاؤ۔

میت کے ترکہ کی تقسیم کے متعلق اللہ تعالیٰ نے سورہ نساء میں احکام بتاتے وقت ان سہام و حصص کو وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ کہہ کر اور تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ بتا کر اپنی طرف سے مقرر کردہ فرائض و وصایا میں شامل فرمایا ہے۔ اب میں اپنے احمدی نوجوانوں کی خدمت میں مؤدبانہ التماس کروں گا کہ اپنے آپ کو ٹٹولیں اور اپنا جائزہ لیں کہ انہوں نے کس حد تک اللہ تعالیٰ کے ان احکام کو سیکھا ہے اور کس حد تک دوسروں کو سکھلانے کی کوشش کی ہے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دس گیارہ سال ہوئے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر قادیان میں احباب جماعت سے جلسہ گاہ میں یہ عہد لیا تھا کہ وہ وراثت کے بارہ میں قرآنی احکام کے مطابق ورثہ کی تقسیم کرتے ہوئے لڑکیوں کو ان کا جائز حق دینے سے گریز نہیں کیا کریں گے۔ اس میں شک نہیں کہ جماعت احمدیہ خدا کے فضل سے ورثہ کی تقسیم پہلے بھی اور اب بھی قرآنی احکام کے مطابق کرتی ہے۔ لیکن مجھے جس بات کی طرف احمدی دوستوں کی توجہ مبذول کروانا ہے وہ ہے ان احکام کا سیکھنا اور دوسروں کو سکھانا۔ اگر ہم سب احمدی نوجوان ان احکام سے بخوبی واقف ہوں گے تو ہمیں ان احکام پر عمل کرتے وقت کسی قسم کی بھی دقت کا سامنا نہ کرنا پڑے گا کیا لاکھوں کی جماعت میں مرکز کے چند ایک قاضی یا چند ایک عالم اس کام کو سر انجام دے سکتے ہیں؟ ہم نوجوانوں کے اس علم کو نہ سیکھنے کے نتیجہ میں مرکز جن علماء کو اس کام پر متعین کرے گا۔ کیا وہ ہم نوجوانوں کی بدولت اگر ہم اس علم کو ذوق و شوق سے سیکھ لیں اسلام کی تائید میں مقالے لکھنے کے لئے وقت نہ پا سکیں گے اور قلمی جہاد کے میدان میں دشمن سے نبرد آزما نہ ہوں گے ہم احمدی نوجوانوں کا فرض ہے کہ اس علم کو جسے فقہاء و علماء کی اصطلاح میں علم الفرائض کے نام سے یاد کیا جاتا ہے خود سیکھیں اور دوسروں کو سکھلانے کی کوشش کریں۔ تا ہماری جماعت کے لئے ان احکام پر عمل کرنے میں آسانیاں پیدا ہوں۔ تا ہم دنیا کو بتا سکیں کہ ہم جو اسلامی احکام پر عمل پیرا نظر آ رہے ہیں وہ سب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ہی بدولت ہے۔ آپ نے ہی ہمیں اس رنگ میں رنگین کیا۔ آپ کے سوا اور کوئی بھی نہیں جو تجدید دین کے لئے مامور ہوا۔ آپ کا اپنے مقصد میں کامیاب ہونا آپ کی صداقت کی ایک بڑی دلیل ہے۔

ربوہ مرکز پاکستان میں دوسرا سالانہ جلسہ

احباب جماعت کو علم ہے کہ ہمارا سالانہ جلسہ سالہائے ماسبق کی طرح امسال بھی ماہ دسمبر کے آخری ہفتہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ چنانچہ اس کے لئے مرکز میں انتظامات شروع ہو چکے ہیں۔ سب سے اہم مسئلہ تو رہائش کے متعلق تھا۔ مہمانوں کے لئے از سر نو شیڈ وغیرہ تعمیر ہونے شروع ہو چکے ہیں۔ روشنی، آب رسانی اور صفائی کے علاوہ خوراک کا مسئلہ بھی کوئی کم اہمیت نہیں رکھتا۔ اس کے لئے ہر قسم کا انتظام کرنا اس وادی غیر ذی زرع میں کوئی معمولی بات نہیں۔ ہر چیز کی تیاری کے لئے رقم درکار ہے۔ اس سال خیال ہے کہ جلسہ سالانہ پر ۷۵۰۰۰ روپیہ سے کم خرچ نہیں ہوگا۔ مگر جلسہ سالانہ کے لئے جن جماعتوں سے جو رقم وصول کی جاتی ہے اس کی میزان ۵۹۰۰۰ روپیہ ہے اور ۲۳ نومبر تک جو رقم اس مد میں وصول ہوئی ہے وہ ۱۰۰۰۰/ روپیہ سے بھی کم ہے۔ اندریں حالات احباب غور فرمائیں کہ مرکز کو کس قدر دقتوں کا سامنا ہوگا۔ نظارت ہذا اس اعلان کے ذریعہ تمام عہدیداران مال اور مخلصین جماعت کی خدمت میں عرض پرداز ہے کہ وہ براہ کرم اپنی ذمہ واری محسوس کرتے ہوئے چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کے متعلق سعی بلیغ فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

نظارت بیت المال ربوہ

جماعت احمدیہ قصور کے زیر اہتمام ایک پبلک جلسہ

مورخہ ۲۰ نومبر بروز اتوار بعد نماز مغرب پسنٹر فلور ملز میں زیر صدارت جناب حاجی رب نواز خان صاحب رئیس قصور ایک پبلک جلسہ منعقد ہوا جس میں مولوی ظل الرحمٰن صاحب نے کمیونزم اور اسلام پر ایک مدلل اور پر معارف تقریر کی۔ جس میں آپ نے بتایا کہ کمیونزم کی آگ کو فرو کرنے کا واحد علاج اسلام اور اس کے اصولوں کو دنیا میں رائج کرنے سے ہو سکتا ہے۔ یہ تقریر قریباً دو گھنٹہ تک جاری رہی اور سامعین جو کہ اکثر تعلیم یافتہ تھے ہمہ تن گوش ہو کر سنتے رہے۔ خدا کے فضل سے جلسہ کامیاب رہا۔

نائب ناظم دعوۃ و تبلیغ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلیم قرآن کے متعلق ضروری تحریک

مسلمانوں پہ تب ادبار آیا ٭ کہ جب تعلیم قرآں کو بھلایا
(مسیح موعودؑ)

سیدنا مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا اولین اور اہم مقصد غیر اسلامی باتوں کو دور کر کے قرآن کریم کے احکام اور اسلامی باتوں کی ترویج ہے اور ظاہر ہے کہ یہ مقصد حاصل نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ قرآن کریم کو سیکھا نہ جائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت قرآن کریم کے نزول کے ساتھ ساتھ صحابہ کرام قرآن کریم پڑھتے تھے اور پڑھاتے تھے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اپنی تصنیف لطیف دیباچہ تفسیر القرآن میں حضرت عمرؓ کے قبول اسلام کے سلسلے میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"کہ حضرت عمرؓ جب اپنے بہنوئی کے دروازے پر پہنچے۔ تو انہیں اندر سے خوش الحانی سے کسی کلام کے پڑھنے کی آوازیں آئیں۔ یہ پڑھنے والے حضرت خبابؓ تھے۔ جو اُن کی بہن اور اُن کے بہنوئی کو قرآن شریف سکھا رہے تھے۔"

اس سے ثابت ہے۔ کہ صحابہ کرام کے اندر قرآن کریم کی تعلیم و تعلّم کا کیسا جذبہ تھا۔ اور اس مقدس گروہ نے کتنے قلیل عرصہ میں رات دن لگا کر قرآن کریم اور اسلام کو سیکھا اور تمام دنیا کے اُستاد اور معلم ہو گئے۔ موجودہ وقت میں قرآن کریم اور اسلامی باتوں سے جو بے رغبتی اور بے اعتنائی بھی اور ہے۔ وہ ظاہر امر ہے۔ اور یہ یقینی بات ہے۔ کہ قرآن کریم اور اسلام کی ترقی کے ساتھ مسلمانوں پر اقبال کے دن آ سکتے ہیں۔ اور یہ کام اللہ تعالیٰ نے مسیح موعودؑ اور آپ کی جماعت کے سپرد کیا ہے۔ پس ہر جگہ احباب جماعت کو ایسا انتظام کرنا چاہیئے۔ کہ قرآن کریم کی تعلیم کا انتظام ہو۔ اگر کسی جماعت کو قرآن کریم کی تعلیم کے لئے معلّم کی ضرورت ہو۔ تو نظارت تعلیم و تربیت ربوہ سے طلب کرے۔ اور اس کام کو استقلال اور استقامت سے کیا جائے۔ نظارت ہذا کی اطلاع کے لئے ماہواری رپورٹ میں اس کا ذکر کیا جائے۔ نظارت ہذا عہدیداران جماعت کو خاص طور پر مخاطب کرتی ہے۔ اُمید ہے وہ خاص توجہ اور دلچسپی سے اس فریضہ کو سرانجام دیں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(نائب ناظر تعلیم و تربیت)

جلسہ سالانہ

(از سید اعجاز احمد شاہ صاحب انسپکٹر بیت المال)

وہ مبارک اور مقدس ایام جن کے لئے ہر احمدی تمام سال چشم براہ رہتا ہے۔ بالکل قریب آ گئے ہیں۔ یعنی سالانہ جلسہ میں اب ایک ماہ سے بھی کم عرصہ باقی رہ گیا ہے۔ یہ وہ جلسہ ہے۔ جسے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایمانوں میں جلا پیدا کرنے، دلوں میں عزم اور جوش عمل بڑھانے اور حصول قرب الٰہی کے شوق میں اضافہ کرنے نیز احباب جماعت میں تعارف و اتحاد اور یگانگت و محبت کی روح کو ترقی دینے کی پاکیزہ اغراض کے ماتحت قائم فرمایا۔ اور ہر احمدی جو اس میں شمولیت کی سعادت حاصل کر چکا ہے۔ جانتا ہے کہ یہ جلسہ اپنے اندر کیسی روحانی حلاوت رکھتا ہے۔ وہ خوش قسمت اصحاب جو جلسہ سالانہ پر حاضر ہوتے اور جلسہ کے فیوض و برکات سے مستفید ہوتے ہیں۔ وہ دراصل اللہ تعالیٰ کے مہمان ہوتے ہیں۔ کیونکہ وہ اپنے کسی ذاتی کام پر یا سیر و تفریح کے لئے نہیں آتے۔ بلکہ خدا تعالیٰ کے ایک منادی کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے مرکز احمدیت میں جمع ہوتے ہیں۔ اس لئے یقینی طور پر وہ اللہ تعالیٰ کے مہمان ہوتے ہیں۔ اور گو مہمان نوازی شریعت اسلامی کے احکام میں سے ایک حکم ہے۔ لیکن اگر کسی کو خدا تعالیٰ کے مہمانوں کی میزبانی کا شرف حاصل ہو جائے۔ تو یقیناً وہ اپنی خوش قسمتی پر بجا طور پر فخر کر سکتا ہے اور جو لوگ ان کی میزبانی میں مالی و جانی قربانی کر کے حصہ لیں وہ یقیناً اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے مستحق ہیں۔

پس وہ تمام احباب جنہوں نے چندہ جلسہ سالانہ ابھی تک ادا نہیں فرمایا ان سے گذارش ہے کہ وہ اس کار خیر کے موقعہ کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ اور دوسرے دوستوں کو بھی جنہوں نے ابھی تک اپنے ذمہ کا چندہ جلسہ سالانہ ادا نہیں فرمایا توجہ دلائیں۔

عہدہ داران جماعت خصوصاً سیکرٹریان مال و محصل صاحبان سے گذارش ہے۔ کہ وہ بھی خاص طور پر ہر ایک دوست کو کل چندہ جلسہ سالانہ ادا کرنے کی طرف توجہ دلائیں۔ بلکہ وصول فرما کر جلد از جلد ارسال خزانہ فرمائیں:۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آج کل مالی تنگی کے ایام ہیں اور اقتصادی مصائب بہت بڑھے ہوئے ہیں۔ مگر مومن کی جان اور اس کا مال سب خدا تعالیٰ کا ہوتا ہے۔ پس ہمارے اموال اللہ تعالیٰ کی امانت اور ہماری جانیں اُس کا عطیہ ہیں۔ مبارک ہے وہ جو خدا تعالیٰ کے مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کی مہمان نوازی میں خود حصہ لیتا اور دوسروں کو حصہ لینے کی مبارک تحریک کرتا ہے۔

ذہانت ——— خدام الاحمدیہ

"جب کسی سے کوئی قصور سرزد ہو۔ تو وہ اس کی سزا برداشت کرنے کے لئے ہر وقت آمادہ رہے۔ کیونکہ اس کے بغیر کبھی ذہانت پیدا نہیں ہو سکتی۔ جب یہ ذہانت کسی انسان کے اندر پیدا ہو جائے۔ تو پھر اس کا علم اور زیادہ ترقی کر سکتا ہے۔ اور جب انسان بہت زیادہ ذہین ہو جاتا ہے۔ تو اس کا علم لدنی بڑھنے لگتا ہے۔ کتابی علم صرف کتابیں پڑھنے سے بڑھتا ہے۔ مگر لدنی علم ذہانت سے بڑھتا ہے۔" (الفضل ۲۱ر مارچ ۳۹ء)

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان ضروری

محترمہ ارشاد بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر نیر دین صاحب مرحوم پسر ڈاکٹر جلال الدین صاحب سابق ساکن ہوشیارپور۔ معرفت شیخ محمد حسین صاحب سیکرٹری میونسپل کمیٹی ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ نے درخواست دی ہے۔ کہ میرے خاوند کی ذاتی امانت میں مبلغ -/-/۲۶۴ جو صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ میں ہے مجھے دلائے جائیں۔ اور کہ مرحوم کے وارث ان کے علاوہ ان کے چار لڑکے اور دو لڑکیاں ہیں۔ بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اگر مرحوم کے والدین یا دادا دادی بقید حیات ہوں یا کوئی اور جائز وارث ہو۔ تو وہ تیس ۳۰ یوم تک اطلاع دیں۔ نیز اگر مرحوم کے ذمہ کسی کا قرضہ ہو تو وہ بھی تیس ۳۰ یوم تک اطلاع دیں۔ ورنہ بعد میں اس ترکے کا شرعی فیصلہ کر دیا جائے گا۔

(ناظم قضا سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

میری پھوپھی صاحبہ محترمہ ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب اُن کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (فضل الرحمٰن از جاہگے تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ)

احمدی تاجروں کی توجہ کے لئے

مغربی پنجاب کی مشہور غلہ کریانہ مارکیٹ لائلپور میں ہر قسم کے مال کی خرید و فروخت کے لئے ہمیں خدمت کا موقع دے کر ہماری حوصلہ افزائی فرمائیں:۔

نوٹ:۔ مکمل ایڈریس ملنے پر کاروبار کے متعلق ہر قسم کی معلومات بہم پہنچائی جاتی ہیں:۔

بشیر احمد خان منیر احمد خان کمیشن ایجنٹس
نئی غلہ منڈی لائل پور

اعلیٰ عطر

(دیسی) چنبیلی۔ گلاب۔ حنا۔ مشک۔ گل شبو۔ گل سوسن۔ عرابی۔ شمام شیراز۔ نرگس
(انگریزی) چنبیلی۔ گلاب۔ مشک۔ شبو۔ سوسن۔ نرگس۔ الپوین۔ شامی وغیرہ وغیرہ
دیسی فی تولہ چار روپے
انگریزی فی شیشی ۸ – علاوہ محصول ڈاک
امپیریل کیمیکل کمپنی ربوہ ضلع جھنگ

اعلیٰ عطر کا پتہ ہے

امپیریل کیمیکل کمپنی لکھیں
غلطی سے انڈین کیمیکل کمپنی لکھا جا رہا ہے
(منیر احمد ونیش — منیجر اشتہارات)

ہر احمدی کو مبارک ہو

کہ قرآن پاک کے ثلث اول یعنی سورۃ یونس تک دس پاروں کا ترجمہ متن و حل لغات بطرز تعلیم اسباق القرآن تیار ہو گیا۔ جو عورتوں اور بچوں کو ترجمہ پڑھانے کیلئے سال بھر کا کورس اور گھر کا عربی اُستاد ہے۔ حجم پانچسو صفحے ہدیہ پانچ روپے۔ فقہ احمدیہ۔ از حافظ روشن علی صاحبؓ۔ ہدیہ بارہ آنہ جلسہ پر ربوہ میں۔
مشتہر: حکیم محمد عبد اللطیف شاہد تاجر کتب بیرون ٹیکسالی/ لوہاری باغ لاہور

لبوب کبیر درجہ خاص

سونا، چاندی، زعفران، مشک، کہربا، مرجان، یاقوت، عقیق وغیرہ بیش قیمت اجزا کا مرکب۔ دل، دماغ اور اعصاب کو طاقت دینے والا لاثانی تحفہ۔ مقوی مثانہ اور دافع نسیان۔ بدن کو فربہ کرنے میں بے نظیر۔
قیمت فی شیشی دس روپے

زوجام عشق

قوت مردانہ کے لئے بے نظیر ہے۔ معدہ میں پہنچنے کے بعد بڑی سرعت سے یہ گولیاں خون میں جذب ہو جاتی ہیں اور اس کے لطیف اجزا پٹھوں کے مرکز اول اور کمر کے اعصاب میں قوت کی لہریں پیدا کرتے ہیں۔
قیمت مکمل کورس ۱۲ روپے

طبیہ عجائب گھر، پوسٹ بکس ۴۸۹، لاہور

قرص خاص :- مادہ تولید کو ضائع ہونے سے بچاتی ہے :. قیمت سو ٹکیہ آٹھ روپے :. فہرست مفت منگوائیں :- دواخانہ نور الدینؓ جودھامل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپکی جماعت کس زمرہ میں شمار ہوگی

جلسہ سالانہ کے ایام میں نظارت بیت المال اپنے دفتر سے باہر ایک بورڈ پر جملہ جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کی ۵ ۱۲/۴۹ تک آمد بمقابلہ بجٹ درج کرے گی تاکہ احباب جماعت کو عموماً اور عہدیداران کو خصوصاً علم ہو سکے کہ انہوں نے آٹھ ماہ سال رواں میں لازمی چندہ جات کی فراہمی میں کس قدر کوشش کی۔ اس اعلان کے ذریعہ احباب جماعت اور عہدیداران مال کی خدمت میں گذارش ہے کہ اگر ان کی جماعت کے لازمی چندے بمقابلہ تدریجی بجٹ کم وصول ہوئے ہیں تو ان کے لئے ابھی موقع ہے کہ وہ اس کمی کو پورا کرنے کی طرف خاص توجہ فرمائیں۔ اور بجٹ پورا کرنے والی جماعتوں میں شامل ہو کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (نظارت بیت المال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان برائے جماعت ہائے احمدیہ صوبہ سندھ

خدا کے فضل سے ہمارا جلسہ سالانہ قریب آرہا ہے۔ پچھلے جلسہ کی طرح اس مرتبہ بھی انشاء اللہ بوگی ریزرو کرائی جارہی ہے۔ دوستوں سے درخواست ہے کہ جو دوست حیدرآباد سندھ سے سیدھا ربوہ جانا چاہتے ہیں۔ وہ اپنا نام معہ تعداد ٹکٹ کے فوراً اطلاع دیں۔ تاکہ تعداد کے لحاظ سے گاڑی ریزرو کرائی جاسکے ہو سکتا ہے جو دوست عین وقت پر اطلاع دیں گے۔ وہ اس سفر کی آسانی سے محروم ہو جائیں۔ اس لئے اعلان پڑھتے ہی اپنی ٹکٹوں کی تعداد سے مطلع کریں۔

خاکسار عبدالغفار سیکرٹری امور عامہ فوٹو اسپیڈ کمپنی رسالہ روڈ حیدرآباد سندھ

پتہ مطلوب ہے!

مکرمی محمد عبداللہ صاحب ولد شیخ فضل کریم صاحب مرحوم ساکن امرتسر جہاں کہیں ہوں اپنے موجودہ پتہ سے نظارت بیت المال کو اطلاع دیں۔ ان کے کسی رشتہ دار یا کسی دوست کو ذاتی طور پر علم ہو۔ تو وہ بھی اطلاع دیں:۔ پتہ مفصل ہونا چاہیئے۔ (نظارت بیت المال)

درخواستہائے دعا

برادرم بشیر احمد صاحب عرصہ ایک ماہ سے زائد ٹائیفائڈ میں مبتلا ہیں۔ بزرگان سلسلہ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

(خاکسار عبداللطیف دہرہ دون یو پی ۱۶/۱۶ اصغر مال راولپنڈی)

(۲) میری لڑکی عرصہ پچیس یوم سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں

(خاکسار :۔ گلزار احمد برتن فروش اوکاڑہ صدر بازار)

(۳) بابو اللہ بخش صاحب ریٹائرڈ پوسٹماسٹر مری حال راولپنڈی بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار تھے۔ اب بخار اتر گیا ہے۔ لیکن کمزوری حد سے زیادہ ہے۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ (۴) عزیزی خورشید بیگم دختر بابو عبدالمجید صاحب پوسٹماسٹر صدر بازار لاہور کافی عرصہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت دعائے صحت کریں۔ (ایم اے حفیظ ۹۔ اسلام آباد گوجرانوالہ)

(۵) میں ایک دفتری مقدمہ میں گرفتار ہوں۔ اور ملازمت سے علیحدہ ہو چکا ہوں۔ حکام بالا کے ہاں اپیل کی ہوئی ہے۔ احباب میری بحالی اور نیز اپیل میں کامیابی کے لئے دعا کریں۔

(خاکسار محمد شفیع موضع سلیم پور ڈاکخانہ مرادپور تحصیل وضلع سیالکوٹ)

ولادت

میرے بھائی حوالدار محمد اختر صاحب کوہاٹ کے ہاں ۲۷ نومبر بروز اتوار خداوند کریم نے فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب سے نومولود کی درازیٔ عمر کے لئے دعا کرنے کی درخواست ہے نیز دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے خادم دین بنائے۔"

(حوالدار محمد اسماعیل احمدی راولپنڈی ۹۷ ۵)

(۲) مکرم ڈاکٹر محمود اللہ صاحب ترکستانی ڈنلٹ حال سرگودہا کے ہاں اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۱/۴۹ کی صبح بروز جمعہ کو نرینہ اولاد عطا فرمایا نومولود کا نام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ضیغم اللہ رکھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر عطا فرمائے اور احمدیت کے لئے مفید وجود بنائے آمین ثم آمین (حمید احمد منصور از لاہور)

شفاخانہ ربوہ کے لئے دو کمپونڈروں کی ضرورت

اس سے قبل انچارج صاحب شفاخانہ نور کی طرف سے دو کمپونڈروں کی ضرورت کے متعلق اعلان کیا گیا تھا۔ مگر احباب کی طرف سے اس تحریک کا جواب خاموشی سے دیا گیا ہے۔ ہماری اس ہجرت گاہ میں زیر علاج بیماروں کی تعداد اس قدر زیادہ ہے۔ کہ موجودہ عملہ ان کے لئے بالکل ناکافی ثابت ہوا ہے۔ اس لئے احباب اپنی جگہ ایسے دوستوں کو تحریک کریں۔ کہ وہ یہ بھی سلسلہ کی خدمت سمجھ کر اس کے لئے پیش کریں۔ ان کی خدمت کا لحاظ رکھا جائے گا۔ دینی ماحول میں بودوباش رکھنے کے جو تعلیمی و تربیتی فوائد ہیں وہ اس کے علاوہ ہیں۔ مرکز میں رہنے کا موقعہ ملنا کوئی کم نعمت نہیں (ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

داڑھی شعائر اللہ میں سے ہے

تبلیغ اور موثر تبلیغ کے لئے ضروری ہے۔ کہ آپ شعائر اسلامی کے پابند ہوں حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ فرماتے ہیں :۔ گو داڑھی کو مذہب میں کوئی بڑا دخل نہیں۔ لیکن اغیار تمہاری داڑھیوں کو تمہارے سر کے بالوں اور تمہارے کپڑوں کو اس نظر سے دیکھتے ہیں۔ کہ تم اپنے مذہب کے لئے کتنی غیرت اپنے دل میں رکھتے ہو اور تم اسلامی شعائر کو قائم کرنے کی کس قدر کوشش کرتے ہو...... اگر باقی مسلمان یہ جرأت نہیں دکھاتے تو کم سے کم احمدیوں میں یہ احساس ہونا چاہیئے کہ ہم **داڑھیاں نہیں منڈوائیں گے**

(الفضل جلد ۳۵ نمبر ۴۴)

مہتمم تبلیغ مجلس خدام الاحمدیہ

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

نیلام اراضیات برائے تعمیر واقعہ عمارات

لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ کی شاہ عالمی دروازہ سکیم کے مطابق مندرجہ ذیل پلاٹوں کے لئے ٹنڈر درکار ہیں جو بروز بدھ وار بتاریخ ۷ دسمبر ۱۹۴۹ء کو دو بجے بعد دوپہر تک داخل کرنے چاہئیں۔

بلاک اے بلاٹ نمبر ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ (برائے کاروباری تعمیرات)

بلاک سی پلاٹ نمبر ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ (برائے رہائشی مکانات)

ٹنڈر سر بمہر لفافوں میں بند ہونے چاہئیں اور ہر کاروباری تعمیری پلاٹ کی صورت میں پانچہزار روپیہ پیشگی اور ہر رہائشی پلاٹ کی صورت میں تین ہزار روپیہ پیشگی ہمراہ ہونا چاہیئے پیشگی روپیہ یا تو نقد ہونا چاہیئے۔ اور یا کسی شیڈول بنک کی ڈیپازٹ اسٹیٹ کال رسید کی صورت میں چیک کسی صورت میں قبول نہیں کئے جائیں گے۔ ٹنڈر فی مرلہ قیمت کے حساب سے ہونے چاہئیں چیئرمین کو بغیر وجہ بیان کرنے کے کسی ٹنڈر کو نامنظور کرنیکا اختیار ہے۔ دیگر شرائط لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ کے دفتر سے بقیمت آٹھ آنہ فی کاپی حاصل کی جاسکتی ہیں

سیکرٹری
دی لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ

مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری
پرنسپل جامعہ احمدیہ
کی تازہ تصنیف
مقامات النساء فی الحدیث
یعنی خواتین کے متعلق احادیث کا انتخاب
یہ کتاب جلسہ سالانہ پر نہایت آب و تاب سے شائع ہو رہی ہے کتابت۔ طباعت دیدہ زیب کاغذ بہترین۔ سرورق مطبوعہ بلاک قریباً پونے دو سو صفحات قیمت صرف عہ کتاب وی پی نہ ہوگی۔
ادارہ علمیہ رام گلی ۳ مکان ۱۸ لاہور

بے نظیر کارنامے
سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم الشان کارنامے جن کی دنیا کی تاریخ میں کوئی نظیر نہیں۔
کارڈ آنے پر مفت
عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

حب اطہر:۔ اسقاط حمل کا چالیس سالہ مجرب علاج فی تولہ ۱۲/ مکمل کورس پونے چودہ روپے ۱۳-۱۲-۰ :۔ میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انگلستان میں اردو کی تعلیم دینے کا انتظام

لنڈن میں ۶ر دسمبر۔ لیورپول میں پاکستانی طلباء کی ایسوسی ایشن کے ایماء پہ شام کو تعلیم دینے والے ایک ادارہ میں اردو کا جو نصاب شروع کرایا گیا تھا وہ بہت کامیاب ہو رہا ہے۔ ادارہ کے پرنسپل نے بیان کیا ہے کہ اردو کی کلاسوں میں سو فیصدی طلباء حاضر ہوتے ہیں جو ایک ریکارڈ ہے۔ اردو کی کلاسوں میں سولہ ۱۶ طالبعلم ہیں۔ ان کے استاد کلکتہ یونیورسٹی کے ایک گریجوئیٹ مسٹر انوار الحق ہیں۔ (اسٹار)

یہودیوں نے دس لبنانیوں کو گرفتار کر لیا

بیروت ۵ر دسمبر۔ ایک یہودی بحری گشتی دستے نے دس لبنانی ماہی گیروں کو اس وقت گرفتار کر لیا جب وہ لبنانی علاقے کے سمندر میں مچھلیاں پکڑ رہے تھے۔ لبنان نے صلح کے کمیشن سے کہا ہے کہ وہ ان کی فوری رہائی کا مطالبہ کرے۔ (اسٹار)

زیتون کا تیل

بیروت ۶ر دسمبر۔ حکومت لبنان نے یکم دسمبر سے زیتون کے تیل کی برآمد کی اجازت دیدی ہے۔ (اسٹار)

ہومیوپیتھی کو تسلیم کرنیکا مطالبہ

کراچی ۶ر دسمبر۔ مغربی پنجاب کی میڈیکل ایسوسی ایشن نے یہ کہا تھا کہ ہومیوپیتھی اور یونانی طریق علاج غیر اسلامی اور غیر مکمل ہیں۔ اس بیان کے خلاف سخت احتجاج کرتے ہوئے پاکستان ہومیوپیتھک فیڈریشن کی ایگزیکٹو کونسل نے آج "عوامی حکومت" سے ایک ہی طریق علاج کو اجارہ داری دینے کی مخالفت کی ہے۔ اس کے بجائے انہوں نے ہر قسم کے طریق علاج کی ہمت افزائی کرنے کا مطالبہ کیا ہے جو فائدہ پہنچاتا ہو۔ انہوں نے خاص طور پہ ہومیوپیتھی کی ہمت افزائی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ جسے امریکہ۔ برطانیہ روس اور ہندوستان اور ساری دنیا میں تسلیم کیا جا چکا ہے۔ ایک اور قرارداد میں کونسل نے مخصوصاً ہومیوپیتھک ڈاکٹروں کا رجسٹریشن لازمی قرار دینے کے متعلق پاکستان میڈیکل پریکٹشنرس ایسوسی ایشن (ایک اور ہومیوپیتھک ایسوسی ایشن) کی اپیل کی حمایت کی ہے۔ (اسٹار)

شہزادہ کریم کی عارضی رہائی

کوئٹہ ۶ر دسمبر۔ خان قلات کے چھوٹے بھائی شہزادہ عبدالکریم صوبہ سرحد میں ہری پور جیل میں قید کی مدت گزار رہے ہیں۔ یہاں معلوم ہوا ہے کہ عارضی طور پہ رہا کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنی بیمار بیوی کو دیکھنے کے لئے رہائی کی درخواست کی تھی۔ (اسٹار)

اقتصادی کانفرنس دور رس نتائج کی حامل ہوگی

بغداد ۶ر دسمبر۔ عراق کی کھجوروں کے متعلق انجمن کے ڈائریکٹر عبد اللہ نے اسٹار کو بتایا کہ کراچی کی اسلامی اقتصادی کانفرنس مسلم ممالک کی اقتصادی زندگی پالیسی اور ان کے درمیان تعاون پہ بہت دور رس اثر ڈالے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں امید ہے کہ مسلم ممالک کو معیار زندگی بلند کرنے کے کام میں کوئی رکاوٹ پیش نہ آئے گی تعاون کے متعلق کراچی کانفرنس کی قراردادیں سب سے زیادہ عملی حیثیت رکھتی ہیں اور اپنے عوام کے مفاد کیلئے ان کو عملی جامہ پہنانا ہر مسلم ملک کا فرض ہوگا۔ (اسٹار)

بہار میں بندروں سے ۲ ہزار روپیہ کا نقصان

پٹنہ ۶ر دسمبر۔ بکسر سنٹرل جیل کی چھت کو تباہ کر کے بندروں کے ایک غول نے صوبائی حکومت کو ۲ ہزار روپیہ کا نقصان پہنچایا ہے۔ جیل کی چھت پہ پہنچکر بندروں نے ٹائیلوں کو نکال نکال کر زمین پہ توڑنا شروع کر دیا۔ جیل کے حکام نے بندروں کو اس شرارت سے روکنے کی بہت کوشش کی لیکن وہ اپنی کوشش میں ناکام رہے۔ آخر انہوں نے اس کی جگہ ایک نئی چھت بنائی ہے۔ جس پہ ۲ ہزار روپیہ خرچ ہوا ہے۔ (اسٹار)

کارخانوں کو میدہ اور سوجی بنانیکی اجازت

لاہور ۶ر دسمبر۔ مغربی پنجاب کے راشن بند علاقوں کے باہر جو آٹا پیسنے کے کارخانے واقع ہیں ان کو میدہ سوجی اور روا بنانے کی اجازت دیدی گئی ہے۔ اب ان اشیاء کی قیمتوں، تقسیم و نقل و حرکت پہ صوبہ بھر میں کوئی پابندی نہیں ہوگی مگر ہندوستان کی سرحد سے دس میل کے رقبہ کے اندر پابندی بدستور جاری رہے گی۔ میدہ سوجی اور روے کے استعمال کے متعلق اداروں، حلوائیوں اور دیگر افراد پہ سے بھی عائد شدہ تمام پابندیاں اٹھالی گئی ہیں۔

مسٹر بلیک لے کا عزم لنڈن

لنڈن ۶ر دسمبر۔ طرابلس میں برطانوی ناظم اعلیٰ مسٹر ٹی آر بلیک لے چند دنوں میں یہاں پہنچنے والے ہیں۔ ان کی آمد کی کوئی سرکاری وجہ نہیں بتائی گئی ہے۔ (اسٹار)

امریکہ میں شاہ ایران کے بیانات پر ایرانی اخبارات کا تبصرہ

طہران ۶ر دسمبر۔ ادھر تو شاہ ایران امریکہ میں اپنا شاہانہ دورہ پورا کر رہے ہیں اور ادھر انہوں نے جو بیانات دیئے ہیں وہ ایران میں بحث و تمحیص کا بازار گرم کر رہے ہیں۔ ان کے دو بیانات خاص طور پہ اخباروں اور عوام میں طویل مباحثے کا باعث بنے ہوئے ہیں۔ پہلا بیان جو انہوں نے واشنگٹن میں دیا تھا یہ تھا کہ شاہ نے جو زمین خرید کر اس سال مجلس کام کی شاہی انجمن کو دیدی ہے۔ طویل عرصے کی ادائی پر کسانوں کے ہاتھ فروخت کر دی جائے گی اور کچھ زمین کسانوں میں مفت تقسیم کر دی جائے گی۔ دوسرے بیان میں جو انہوں نے ایک پریس کانفرنس میں دیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا۔ کہ حکومت ایران بڑے بڑے زمینداروں کی زمینیں خریدے اور ان کو کسانوں میں تقسیم کر دے۔

پہلے بیان کو ایران کے سماجی انقلاب میں ایک اہم دورے کے آغاز کی حیثیت سے بہت پسند کیا گیا اور سراہا گیا۔ لیکن دوسرے بیان سے ایرانی زمینداروں کو شاہ کی واپسی پر ان کے ارادوں کی طرف سے بڑا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔

شاہ کے ساتھ جو معاون ایرانی نامہ نگار ہیں انہوں نے لکھا ہے کہ درآمد برآمد کے بنک نے ایرانی تیل کی آمدنی کی ضمانت پر ایران کے سات سالہ منصوبے کے اخراجات کے لئے تین کروڑ پچاس لاکھ ڈالر کا قرضہ دینے کا وعدہ کر لیا ہے۔ طہران میں عام خیال یہ ہے کہ مجوزہ قرضے کے بارے میں کوئی مکمل سمجھوتہ نہیں ہوا ہے اور اخباروں نے اس خیال کے تحت خبر شائع کر دی۔ لیکن کوئی تبصرہ نہ کیا۔ (اسٹار)

اسٹرلنگ علاقے کے مالی مذاکرات

لندن ۶ر دسمبر۔ عام طور پر معتبر حلقوں نے بیان کیا ہے کہ آئندہ سال کے اوائل میں جب کولمبو میں دولت مشترکہ کے وزراء خارجہ کی کانفرنس منعقد ہوگی تو ایک اعلیٰ معیار پر اسٹرلنگ علاقہ کی مالی گفت و شنید بھی ہونے کا اغلب امکان ہے۔ لیکن اس امکان کے متعلق خزانہ کے حلقوں میں کوئی قطعی بات معلوم نہیں ہے۔ پھر بھی یہ تسلیم کیا گیا ہے کہ ممکن ہے کہ مالی پہلوؤں پر متوقع طور پر زور دیا جائے آسٹریلوی وسائل کے بیان کے مطابق لندن میں منعقدہ گذشتہ جولائی کی وزراء مالیات کی کانفرنس میں اسٹرلنگ علاقے کے ڈالر کمانے اور بچانے کے پروگرام کا جائزہ لیا جائے گا۔ اور پونڈ کی قیمت میں کمی کے اثرات ایک اہم زیر بحث موضوع ہوگا۔

اخبار فائنانشل ٹائمز کا نامہ نگار مقیم ملبورن رقمطراز ہے کہ آسٹریلیا کو غالباً اس نکتہ چینی کے لئے تیار رہنا پڑے گا۔ جو لنکا اور ہندوستان پیش کریں گے۔ کیونکہ آسٹریلیا نے پونڈ کی قیمت کی کمی کے تحت گیہوں کی اس منظور شدہ اضافہ سے بھی زیادہ ۱۵ پنس گیہوں کی قیمت بڑھا دی ہے۔ (اسٹار)

دمشق میں نئے عراقی وزیر کا تقرر

بغداد ۶ر دسمبر۔ عراق کی نئی دستوری یونین پارٹی کے خزانچی مسٹر مدنی شاہ کو دمشق میں عراق کا نیا وزیر مقرر کیا گیا ہے۔ ان کا تقرر السید ابراہیم الکف العلوسی کی جگہ ہوا ہے جن کو وزارت خارجہ میں عہدہ دیا گیا ہے۔ (اسٹار)

فلسطین کرنسی کی گفتگو

عمان ۶ر دسمبر۔ بیت المقدس کے اخبار "ردلیف" کے لکھنے کے مطابق مصری مالی وفد اور فلسطینی کرنسی کے لئے ذمہ وار عہدیداروں کے درمیان عنقریب گفت و شنید شروع ہونے والی ہے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ یہ گفت و شنید اس فلسطینی کرنسی کو اسٹرلنگ میں بدلنے کے متعلق ہوگی جو اس وقت مصری بنکوں میں ہے۔ مصری وفد کی سرکردگی مصری وزارت خزانہ کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر جنرل محمد مصطفیٰ الغانی بے کریں گے۔ (اسٹار)

یہودی نہیں چاہتے کہ فلسطین میں کوئی عرب رہے

عمان ۶ر دسمبر۔ عمان میں مقیم اسٹار کے نامہ نگار نے لکھا ہے کہ دن بدن واضح ہوتا جا رہا ہے۔ کہ یہودی فلسطین میں ہر عرب سے چھٹکارا پانے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ وہ ذرا سے اشتعال پر ان چند عربوں کو نکال رہے ہیں۔ جو عکہ میں باقی رہ گئے ہیں۔ یہاں جو اطلاع پہنچ رہی ہے ان کے مطابق یہودیوں نے جافہ میں امدادی ہسپتال کو جو پورے فلسطین میں سب سے بڑا عرب ہسپتال تھا۔ افسروں کا کلب بنا دیا ہے۔ ملک کے مختلف حصوں میں یہودی کھلے خزانے حشیش پیدا کر رہے ہیں اور اسکی تجارت کر رہے ہیں۔ حال ہی میں یہودی اخبارات نے لکھا تھا کہ وہ ایک کار آمد چیز بن گئی ہے۔ (اسٹار)